PIPIP
پنجاب میں آبپاش زراعت کی پیداوار بڑھانے کا منصوبہ

حکومتِ پنجاب، محکمہ زراعت
شعبہ اصلاحِ آبپاشی، لاہور

پتوکی، ضلع قصور میں پھولوں کی کاشت بذریعہ

ڈرپ آبپاشی

فارم منیجر و بیٹا فجر خان

فوائد

- 50 فیصد تک پانی کی بچت
- 45 فیصد تک کھاد کی بچت
- 35 فیصد تک پیداواری اخراجات میں کمی
- 100 فیصد سے زائد پیداوار میں اضافہ
- فصل کا وقت سے پہلے تیار ہونا
- پیداوار کے معیار میں بہتری
- کسانوں کا منافع بخش فصلوں کی طرف رجحان
- غیر ہموار زمینوں کیلئے موزوں ترین

نظامتِ اعلیٰ زراعت (اصلاحِ آبپاشی) پنجاب
۲۱- آغا خان (ڈیوس) روڈ، لاہور

ویب سائٹ: www.ofwm.agripunjab.gov.pk ، ای میل: pipipwm@gmail.com

حکومتِ پنجاب، محکمہ زراعت
شعبہ اصلاحِ آبپاشی، لاہور

PIPIP

پنجاب میں آبپاش زراعت کی پیداوار بڑھانے کا منصوبہ

زراعت کیلئے پانی کی اہمیت وافادیت مسلّمہ ہے کیونکہ پودے پانی سے ہی نشوونما پاکر پروان چڑھتے ہیں۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ وسائل کی اہمیت کا احساس اس وقت ہی اُجاگر ہوتا ہے جب اسکی قلّت کا سامنا ہو، جیسا کہ اس وقت پاکستان میں کاشتکاری کیلئے موزوں پانی کی دستیابی کا مسئلہ درپیش ہے۔ لہذا پانی کے موجودہ وسائل کو کفایتی اور بہتر طریقے سے استعمال کرنے کی اشد ضرورت ہے، جس کیلئے ڈرپ آبپاشی جیسی جدید ٹیکنالوجی کا استعمال ناگزیر بن چکا ہے۔ پانی کی موجودہ کمی کے پیشِ نظر حکومت پنجاب اور عالمی بینک کے تعاون سے "پنجاب میں آبپاش زراعت کی پیداوار بڑھانے کا منصوبہ" کامیابی سے جاری ہے، جس کے تحت بے شمار کاشتکار ڈرپ آبپاشی سے مستفید ہو رہے ہیں اور اِن کے پانی لگانے کی لاگت، توانائی، مزدوری اور کھاد کے اخراجات میں کافی حد تک کمی واقع ہوئی ہے۔

ایسی ہی ایک مثال پتوکی، ضلع قصور کے ایک چھوٹے مگر ترقی پسند کاشتکار فجر خان ہیں، جو کہ گزشتہ تین سال سے ڈرپ آبپاشی کے ذریعے پھولوں کی کاشت کر رہے ہیں۔ پتوکی ہر طرح کے پودوں کی نرسریوں اور پھولوں کا شہر کہلاتا ہے، جن کی نہ صرف پنجاب بلکہ ملک بھر میں مانگ ہونے کی وجہ سے یہ شہر خاصی اہمیت کا حامل ہے۔ فجر خان نے پھولوں کی کاشت کیلئے ڈرپ آبپاشی نظام کو بہترین قرار دیتے ہوئے بتایا کہ:

"ڈرپ آبپاشی سے پھولوں کی کاشت کرتے ہوئے مجھے تیسرا سال ہے۔ اس نظام آبپاشی سے کاشتکاری میں کافی سہولت ہوئی ہے، پانی کم استعمال ہوتا ہے، مزدوری کا خرچہ بھی کم آتا ہے اور نتیجتاً روایتی طریقہ آبپاشی کی نسبت پیداواری خرچ کم اور آمدن زیادہ ہے"

ڈرپ آبپاشی کا نظام ہر طرح کی فصل اور زمین کیلئے موزوں ہے۔ ایسے زمیندار جو روایتی طریقہ آبپاشی سے ڈرپ آبپاشی پر منتقل ہوتے ہیں تو ان پر اس کے فوائد فوراً ظاہر ہو جاتے ہیں، جیسا کہ فجر خان نے اپنے تجربہ کی بنیاد پر بتایا کہ:

"میں ایک چھوٹا کاشتکار ہوں، میرا رقبہ ٹیل پر ہونے کی وجہ سے نہری پانی کم پہنچتا ہے۔ جب سے میں نے ڈرپ نظام آبپاشی کو اپنایا ہے، دستیاب پانی کا استعمال بہتر انداز سے کر کے کامیابی سے پھولوں کی منافع بخش کاشت کر رہا ہوں"

ڈرپ آبپاشی میں پانی اور کھاد کی مخصوص مقدار پائپوں کے ذریعے بوقت ضرورت پودوں کی جڑوں کے نزدیک دی جاتی ہے جو پودوں کی نشوونما اور بڑھوتری میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اسی لئے ڈرپ آبپاشی میں فی ایکڑ پیداوار روایتی طریقہ آبپاشی کی نسبت زیادہ ہوتی ہے اور پیداواری مداخلات کے اخراجات کم ہوتے ہیں۔ فجر خان نے مزید بتایا کہ:

"روایتی طریقہ سے کھاد کی بیشتر مقدار ضائع ہونے کی وجہ سے ان کا استعمال زیادہ ہوتا ہے جبکہ ڈرپ آبپاشی میں چونکہ یہ براہِ راست پودوں کی جڑوں کے نزدیک فراہم کی جاتی ہے اسلئے اس کا فی ایکڑ استعمال 50 فیصد تک کم ہوتا ہے اور پیداوار بھی زیادہ ہوتی ہے۔ مزید برآں روایتی طریقہ کاشتکاری سے پانی اور کھاد کے استعمال سے پھولوں کی فصل میں جڑی بوٹیاں پرورش پاتی ہیں جنکی صفائی کیلئے مزدوری کے اضافی اخراجات برداشت کرنے پڑتے ہیں جبکہ ڈرپ آبپاشی کے ذریعے جڑی بوٹیوں کی پرورش نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے کیونکہ کھاد اور پانی ان کی پرورش کیلئے میسّر نہیں ہوتا"

فجر خان صاحب نے ڈرپ آبپاشی سے پھولوں کی کاشتکاری کے تجربے کو بہترین قرار دیتے ہوئے بتایا کہ:

"جب سے میں نے ڈرپ آبپاشی کو پھولوں کی کاشت کیلئے اپنایا ہے، میری فصل اچھے معیار کی ہوتی ہے اور مارکیٹ میں ریٹ بھی اچھا ملتا ہے، مثال کے طور پر میرا ایک پھول ساڑھے تین (3.5) روپے میں فروخت ہوتا ہے جبکہ دوسرے کاشتکاروں کا دو (2) روپے میں ہوتا ہے، جس سے میری آمدن میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ اس سال میں نے یہ بھی مشاہدہ کیا ہے کہ پھولوں کی ڈنڈی کافی مضبوط ہے، جس کی وجہ سے پھول ضائع ہونے کی شرح میں کافی حد تک کمی واقع ہوئی ہے"